مولانا مفتی احمد علی ثانی

مدیر مسئول: ہفت روزہ ''خدام الدین'' لاہور

شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ کی رحلت امت مسلمہ کے لئے ایک عظیم سانحہ

دارالعلوم اکوڑہ خٹک کے شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ طویل علالت کے بعد انتقال فرما گئے ،انا لله وانا اليه راجعون

شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کا نام اسم گرامی محتاج تعارف نہیں ،وہ علم عمل کا بحر بیکراں تھے،اللہ تعالیٰ نے ان کو بے پناہ علمی خوبیوں کے ساتھ ساتھ اعلیٰ درجہ کی شخصی خوبیوں اور بہترین خصائل سے نوازا تھا ،پوری دنیا کے علمی حلقوں میں ان کا علمی مقام ومرتبہ مسلمہ تھا اعلیٰ علمی مقام ومرتبہ کے ساتھ ساتھ ان کا روحانی مقام ومرتبہ بھی بہت بلند تھا وہ بہت عبادت گزار ،اور شب زندہ دار تھے راتوں کا طویل قیام ان کا معمول تھا ہر وقت مراقبہ اور ذکر الٰہی ان کا وظیفہ تھا ہزاروں طلباء کو علم حدیث پڑھایا ،لاکھوں افراد نے ان سے دینی اور روحانی فیض حاصل کیا ،ہزاروں علمانے ان سے اکتساب علمی کیا وہ اپنی شخصی خوبیوں کے لحاظ سے لاکھوں میں ایک تھے ان کا علمی جاہ ومرتبہ بہت بلند تھا۔لیکن انکساری اور عاجزی خوش اخلاقی اور مروت ان میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی وہ اپنی حیات مبارکہ میں علم وعمل اور اخلاق کریمانہ کے موتی تقسیم فرماتے رہے۔شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی وفات صرف دارالعلوم حقانیہ کا ہی نہیں بلکہ پورے عالم اسلام اور پورے پاکستان کا نقصان ہے، ان کی وفات حسرت آیات سے جو خلاء پیدا ہوا ہے اس کا پُر ہونا بہت مشکل بلکہ ناممکن ہے مرکز اہل حق شیرانوالہ کے ساتھ ان کی محبت اور پرخلوص تعلق قابل رشک تھا۔

حضرت امام الہدیٰ مولانا عبیداللہ انورؒ کے ساتھ ان کی محبت اور پرخلوص تعلق قابل رشک تھا۔حضرت اقدس پیر طریقت حضرت مولانا ڈاکٹر میاں محمد اجمل قادری دامت برکاتہم نے ان کے انتقال پرملال پر اپنے گہرے رنج وغم کا اظہار فرمایا ،حضرت شیخ الحدیث مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے لئے جنت میں بلندی درجات کی دعا کی ہے۔ادارہ ان کے خاندان کے ساتھ دلی تعزیت اور صبر جمیل کی دعا کے ساتھ اس غم میں برابر کا شریک ہے۔

(ہفت روزہ خدام الدین: ج ۵۳،ش ۸)